ہماری سیاست

☆ سیاست اقتدار کا راستہ ہے۔

- سیاست اقتدار کا راستہ ہے۔
- ایک چیز کے ذریعہ دوسری چیز پر قابو پانے کیلئے جو صلاحیت استعمال کی جاتی ہے، اسے طاقت کہتے ہیں۔
- یہ قابو پانا اگر افراد کے مابین ہو تو اس طاقت کو اقتدار کہتے ہیں۔
- ہندوستان میں برسوں سے مسلمانوں اور دلتوں پر حکومت کی گئی ہے۔
- جو قوم ہمیشہ دوسروں کے زیر قابو ہو، اس کے لئے اپنے ذاتی حقوق اور شناخت کو برقرار رکھنا ناممکن ہے۔ وہ سماجی غلامی کا شکار ہو جائے گی۔
- ہندوستان کے مسلمان، دلت اور آدی واسی وہ طبقات ہیں جو برسوں کے دوسروں کے زیر اثر رہ کر زندگی گذار رہے ہیں۔ اس کی وجہ سے ہم ذہنی طور پر بھی اور سماجی طور پر بھی دوسروں کی غلامی کو قبول کر چکے ہیں۔

☆ زندگی کی بنیادی سہولیات تک ہم سے عمداً روک دی جاتی ہیں جیسے:

- بنیادی تعلیم
- بنیادی صحت کے مراکز
- عام راستوں اور سڑکوں کی سہولتیں
- بجلی
- پینے کا پانی
- گندگی سے نجات، بندے نالوں کا انتظام وغیرہ
- سروے کرنے سے پتہ چلتا ہے کہ جیسے جیسے مسلم آبادی بڑھتی جا رہی ہے، اسی طرح زندگی کی بنیادی سہولتیں کم ہوتی جاتی ہیں۔ اس پر سرکاری توثیق بھی ہو چکی ہے۔ مثلاً راجیندر سچر کمیٹی رپورٹ۔
- اس کی وجہ سے یہ لوگ سماج کی نچلی سطح تک گر چکے ہیں۔ رکشا ڈھکیلنے والے، کولی مزدوری کرنے والے، بوجھا اٹھانے والے، ہوٹلوں میں کام کرنے والے، بھکاری وغیرہ تمام مراحل میں عام طور پر مسلمان ہی نظر آتے ہیں۔
- کوئی بھی شہری اقتدار سے دوری اختیار نہیں کر سکتا۔
- روزمرہ کی زندگی سے تعلق رکھنے والے تمام مراحل سرکار بلکہ ایک معنی میں اقتدار کے کنٹرول میں ہیں۔
- تعلیم، پینے کا پانی، سڑکیں، ٹریفک، کھیتی باڑی، خوراک، زمین کا حق، بجلی، تحفظ، مال، ملک کی حفاظت، غیر ملکی تعلقات، تہذیب وتمدن، مہب وغیرہ تمام چیزیں ایک فرد سے تعلق رکھتی ہیں۔ ان سے دوری اختیار کرنا اپنے آپ کو خطرے میں ڈالنا ہے۔

☆ سیاست عام طور پر ذہنوں میں نفرت پیدا کرنے والا لفظ بن چکا ہے

- شریف لوگ اس میدان سے قریب ہونے سے بھی ہچکچاتے ہیں
- سیاست، جھوٹ، دھوکہ دہی، افراد کی طرفداری، نفاق اور دورخی رویہ، رشوت خوری، عہدوں کی لالچ، اقتدار کی کھینچ تان، گروہ بندی، ذات پات وغیرہ کا مرکز بن چکی ہے۔
- اس کو خراب کر کے اپنا لینے کی تدبیر کی جاتی ہے۔

☆ کیا سچائی کے حامل لوگوں کا سیاست سے دور رہنا صحیح ہے؟

- کیا ہمیں اقتدار کو سرکش اور ظالم لوگوں کے ہاتھوں میں سونپنا چاہئے؟

- اگر سیاستدانوں کو ایک دوسرے طبقے کے طور پر الگ کر دیا جائے تو یہ نہ سمجھیں کہ وہ لوگ جو کام کر رہے ہیں، اس سے ہم بری ہو گئے۔
- سماج اور حکومت کے درمیان ایک غیر منقطع رشتہ پایا جاتا ہے۔
- سیاست اگر گندی ہو جائے تو وہ سب پر اثر انداز ہوگی
- اگر حکومت میں اپنا اثر قائم نہیں کریں گے تو اس حالت میں کبھی بدلاؤ نہیں آئے گا
- دوسری سیاسی پارٹیوں میں ایک یا دو افراد کو عہدہ مل جانے سے ملک میں سماج کو درپیش مسائل کا حل ممکن نہیں
- حکومت کا کنٹرول اپنے ہاتھوں میں لینے کی مسلمانوں کو، دلتوں کو اور آدی واسیوں کو طاقت حاصل ہے
- اس کے استعمال کے لئے سخت سے سخت تشہیر کی ضرورت ہے
- سیاست سے دور رہ کر یہ کام نہیں ہو سکتا

☆ اونچی ذات والوں کو ممتاز افراد کے طور پر ترجیح دی جاتی ہے

- یہی لوگ اقتدار چلاتے ہیں
- ان لوگوں کا یہ خیال ہے کہ وہ اونچی ذات والے ہیں
- دوسروں کو نچلی ذات والے اور غلام سمجھتے ہیں

☆ اس نظریہ کا دوسرا رخ ہم لوگوں میں بھی نظر آتا ہے

- ہم پر یہ احساس گھر کر چکا ہے کہ ہم پر حکومت کی جانی چاہئے
- یہ رجحان عام ہے کہ ہم عاجزی وانکساری ظاہر کریں
- اس کی وجہ سے ذہنی غلامی ہاتھ لی
- ہم سماج میں سب سے پیچھے ڈھکیل دئے گئے

☆ سیاست اگر مجرموں (کرمنل) کے ہاتھوں میں آجائے تو؟

- لوگوں پر اقتدار چلانے والے کرمنل ہوں گے
- عوام کا مال کرمنلوں کے ہاتھوں میں ہوگا
- ملک کی ترقی کیسے ہوگی؟
- لوگوں کو تحفظ کیسے ملے گا؟
- کیا یہ کرمنل لوگ انصاف لا پائیں گے؟
- کیا ملک میں قانون کی بالادستی پائی جائے گی؟

☆ ہندوستانی حکومت سر سے لیکر پیر تک رشوت میں ڈوبی ہوئی ہے

- سچائی اور انصاف کا احساس کھو چکا ہے
- عوام کا مال مخصوص لوگوں کا ہو گیا ہے
- ایک سیدھے سادھے عام انسان کی ترقی ختم ہوگئی ہے
- پولیس رشوت خوری کا مرکز بن گئی ہے
- یہاں تک کہ عدالتیں بھی رشوت کے چنگل میں پھنس کر رہ گئی ہیں

☆

جمہوریت برائے نام ہے

- ہندوستان میں جمہوریت تھی ہی نہیں
- ہندوستان کی آزادی بطل پرستی کے پیچھے پڑی ہوئی ہے
- مجاہدین آزادی کی پرستش کا تصور عام ہے
- بعد میں یہ چیز ایک خاندان کے اندر مرکوز ہو کر رہ گئی
- وہ ہے نہرو خاندان
- دوسری جانب اس کے بدل کے طور پر گروہ بندی نے فروغ پایا
- حقِ رائے دہی (ووٹ) کی قیمت ایک عام شخص نہیں جانتا۔ کسی نے اس کی حقیقت سے واقف نہیں کروایا
- ہندوستان میں جمہوریت اقتدار کی تجارت بن گئی ہے۔ یہاں ووٹ خریدے جاتے ہیں۔ 100/روئے یا 500/روپئے لیکر کسی کو بھی ووٹ کرنے کی عادت ہے۔ ووٹر آئی ڈی کو بیچنے والے لوگ ہیں
- عوامی نمائندے پیسہ لیکر سرکار بنانے کی حمایت کرتے ہیں۔ ہندوستانی پارلیمنٹ میں نوٹوں کی گڈیاں دکھائی جاتی ہیں
- جمہوریت کا فائدہ لوگوں کو حاصل نہیں ہے

☆ **ملک صداقت کے پیرو کار قائدین کے ہاتھوں میں نہیں ہے**

- آزادی کی کوئی قیمت نہیں لگائی جاتی
- ملک پر سامراجی طاقتوں کا اثر ورسوخ ہے
- سوشلزم آج ملک کے ایجنڈے میں نہیں ہے
- ترقی کے نام پر سرمایہ داری جگہ بنا رہی ہے
- عام لوگوں کیلئے بنائے گئے ادارے کم قیمت پر افراد یا کمپنیوں کو دے دیا جاتا ہے
- اسپشل اکنامک زون (ایس ای زیڈ) کے نام پر اجارہ داری کی خصلت رکھنے والی کمپنیوں کو پیسہ دیا جاتا ہے
- مزدوروں کے حقوق چھین لئے جاتے ہیں
- ٹیکس کی اجارہ داری کو بری کر کے خزانۂ عامہ میں نقصان کیا جاتا ہے
- تعلیم، بجلی، صحت کی حفاظت، عام راستوں وغیرہ میں سرکار کا اثر کم ہوتا جا رہا ہے
- بازاروں میں سرکاری مداخلت کم ہوجانے کی وجہ سے قیمتوں میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے

☆ **امریکہ کے مسلم مخالف ایجنڈے کو پورا کرنے کیلئے ہمارے ملک کا استعمال کر رہے ہیں**

- مسلمانوں کو دہشت گرد بتانا
- مسلمانوں کے خلاف کالے قوانین
- ملٹری اور پولیس کی طرف سے کئے جانے والے فرضی مڈبھیڑ (فیک انکاؤنٹر)
- ہند-اسرائیل کی مشترکہ ورکنگ کمیٹی
- اب تک ملک سے دور رہنے والا اسرائیل اب اس کا گہرا دوست ہے
- 1992ء میں نرسمہا راؤ نے نئی ڈپلومیسی شروع کی
- اس کے بعد ملک میں بے شمار حادثات اور بم دھماکے پیش آئے
- انٹلی جنس کو موساد کی لت پڑ گئی ہے
- بین الاقوامی مسلم مخالف طاقتوں کیلئے ہندوستان نے اپنے شہریوں سے اعلان جنگ کیا

☆ ہندوتوا فسطائیت ملک میں جڑ پکڑ گئی

- فرقہ پرستوں نے سرکار کے تمام محکمہ جات میں اپنا اثر مضبوط کرلیا
- سکیولر پارٹیاں بھی گروہ بندی کے دباؤ میں آگئیں
- مسلمانوں کی نمائندگی سیاسی پارٹیوں میں کم ہوگئی
- حالت یہ ہوچکی ہے کہ مسلم امیدواروں کو جان بوجھ کر ہرادیا جاتا ہے
- فرقہ وارانہ فسادات نسل انسانی کے ضیاع کی حدتک بڑھ چکے ہیں
- قتل عام کرنے والوں کو کوئی سزا نہیں
- حکومت اور قانون کی حفاظت مسلمانوں کو نہیں ملتی

☆ ملک جن بنیادوں کی حفاظت کرتا ہے!

(1) آزادی
(2) جمہوریت
(3) سوشیلزم
(4) سکیولرزم

- یہ چاروں آج خطرے میں ہیں
- بائیں بازو پارٹیوں اور سکیولر پارٹیوں نے یکساں شکست وہار کا ثبوت دیا ہے
- جزوی طور پر باقی رہنے والی مسلم پارٹیاں افراد کی دلچسپیوں اور حالات کے دباؤ سے متاثر ہوکر کام کرتی ہیں۔ مسلم قوم کو درپیش کسی بھی مسئلے میں انہوں نے سخت اور واضح نظریہ نہیں رکھا
- ملک میں زندگی بسر کرنے والے مسلمانوں اور دیگر پسماندہ طبقات کی حفاظت کیلئے ایک نئی سیاسی پارٹی کا وجود بہت ضروری ہوگیا ہے
- مظلووں کا رسوخ رکھنے والی ایک سیاسی پارٹی کو ملک میں وجود بخشنا ہمارا مقصد ہے

☆ آئڈنٹٹی پالیٹکس (Identity Politics) فرقہ پرستی نہیں ہے

- ہندوستان میں ذات پات کی سیاست مظبوط ہے
- مسلمانوں کا سیاست سے دور رہنا بےوقوفی ہے
- اگر مذہبی نظریہ سے دیکھا جائے تو مسلمانوں کو ذاتی قائدین کی ماتحتی میں منظّم اور اطاعت گذار سماج بن کر زندگی گذارنا چاہیئے
- اللہ کے نبیؐ نے فرمایا ''دین خیر خواہی ہے۔ساتھ رہنے والوں نے پوچھا کس کے ستھ خیر خواہی ہے؟ تو اللہ کے رسول ﷺ نے واضح کیا کہ اللہ کے ساتھ، اس کی کتاب کے ساتھ، اس کے رسول کے ساتھ، مسلم قائدین کے ساتھ اور عام مسلمانوں کے ساتھ''۔

☆ مسلمانوں کی سماجی ذمہ داری

- نیکی، اطاعت، اثر ورسوخ اور بلندی کو یقینی بنانا اسلامی ذمہ داری ہے
- ملت اسلامیہ یعنی لوگوں کیلئے بھیجی گئی بہترین امت ہے جو نیکی کا حکم کرتی ہے، برائی سے روکتی ہے اور اللہ تعالیٰ پر ایمان ویقین رکھتی ہے۔
- امر بالمعروف کا مطلب نیکی کی بلندی ہے۔ حضور ﷺ نے اپنی زندگی میں اسی کو اپنا مقصد بنایا تھا۔

☆☆☆